© rasailojaraid.com



اور کوئی بحث مکمل نہیں ہے مضامین سورۃ سے متعلق بعض بحثیں جو ضروری تھیں بالکل نادارد ہیں۔ تاہم قرآن کے طلبا اور اساتذہ کے لئے اُن کی افادیت بھی کم نہیں۔

تیسری کتاب ایک انگریزی کتاب (ریڈر) کا عربی ترجمہ ہے جو مولانا نے دیباچہ نگار کے بقول طالب علمی کے زمانہ میں کیا تھا۔ اس میں چرند و پرند کے چھوٹے چھوٹے مگر سبق آموز قصے اور واقعات ہیں جن کا مقصد فرید الدین عطار۔ یا ضیاء الدین نخشبی کی منطق الطیر کی طرح اخلاق کی تعلیم ہے۔ مولانا نے ترجمہ اگرچہ طالب علمی کے زمانہ میں کیا ہے۔ لیکن عربی کہنہ مشق اساتذہ کی سی ہے۔ جو حیرت انگیز ہے یہ کتاب اس لائق ہے کہ عربی ادب کی ابتدائی تعلیم کے نصاب میں شامل کی جائے۔

**تذکرے اور تبصرے :-** از جناب جلیل قدوائی۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۱۵۹ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلد عام پتہ :- اردو اکیڈمی سندھ کراچی۔

لائق مصنف اردو زبان کے شگفتہ نگار، خوش ذوق۔ اور سنجیدہ طبع ادیب نقاد اور شاعر شیوا بیان ہیں۔ یہ کتاب موصوف کے چند چھوٹے بڑے تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس میں "بیدار اور ان کا اردو دیوان" اور "جگت موہن لال رواں" اور "منتخبات مشتاق" خاصے طویل مضامین ہیں اور معلومات آفریں ہیں۔ حسرت موہانی، مومن، حالی اور اقبال پر اگرچہ بہت کچھ لکھا جاچکا ہے تاہم موصوف نے ان کی شاعری کے بعض پہلوؤں پر جس انداز سے روشنی ڈالی اور ان پر اظہار خیال کیا ہے وہ بھی پڑھنے کی چیز ہے۔ اردو ادب کے طلباء کے لئے ان مضامین کا مطالعہ مفید ہوگا۔

**چند ہم عصر :-** از مولوی عبدالحق۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۴۲۱ صفحات۔ کتابت وبہترین۔ قیمت مجلد: چھ روپے آٹھ آنے۔ پتہ :- اردو اکیڈمی سندھ بندر روڈ۔ کراچی

مولوی عبدالحق صاحب کی یہ پرانی اور مشہور کتاب ہے۔ مگر پہلے اس کا حجم کچھ زیادہ نہیں تھا۔ اب ترمیم و اضافوں کے ساتھ زیادہ اہتمام سے شائع کی گئی ہے۔ اس میں ۲۴ شخصیتوں کے



© rasailojaraid.com